



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اشكر الله عم العباد

وله اشكر في تمام الحال

وله الاقدار والملكوت

وله الامتنان والاحسان

بقصور اللسان عن حمد

احمد الله جل الامره

وله الحمد في جميع فعال

وله الكبرياء والهجروت

وله الملك كاتباً ما كان

الحمد في اعرف عمده

بقره

نام غلام مت زبانی نکال
 تو تو صورت بھی اور کسی دیکھ چکا
 تب تو عظیمین پکاری شاہ
 کفر سب مجھی کا سہی تمام
 بھی شہر خدا ہی روج بتول
 کل تجھی اور اوسے امان سنیں
 توئی قبر کا منہ کیا بروج
 ہو مسلمان تو کچھ نہیں ہی خلل
 اوس سے راضی ہو نہیں خدا ہی گواہ
 جیستا بہ کلام شاہ حجاز

اسی کیا جانی کیا کری احوال
 تجھی کیا اب بھی در انہیں لگتا
 دیکھ میں ہوں عیسیٰ ولی اللہ
 تیغ کا میری دو لقمہ رہی نام
 ہی بھی لافا کا شان نرول
 پر مسلمان کو بیم جان سنیں
 توئی سخن کی علی کی روح
 ہی مصی ماضی پہ اپنا عمل
 جو کہی لالہ الا اللہ
 زنگ چہر لسی کر کیا پرواز

دست دوا

هوتا ہی رب سلطنت

انسی ای

اوس ضعیفہ نسا

یہ سخن اوس ندیم سی جو سنا

ہوتے ناموس سلط

عدل سہی پیش مردم عاقل

ظلم رعیت ہا نگو بہو

عدل نجم سلوک ہوتا ہی

کیا بنو سخن کو اسی

بد مہی عالی وسعادتمند

عفوئی مرتبہ

حلم فی جلوہ یہ دکھایا ہی

پیر زبان ز

گو کہ گزری اسی ہزاروں سال

مگر ایوان

قصر کہ ناکہ اب کہاں نمود

میں پنج قسم ہی ہو چکا ار قدام

بیان کروں نظم مشکو کو تا

۱۴۵۶

حقیقہ فقیر محمد حسن المصنف